پنجاب کاشتکاروں کے قرضہ جات ایکٹ، 1958

(XVII بابت 1958)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور دائرۂ کار
2۔ حکومت کے قواعد وضع کرنے اختیارات
3۔ قرضوں کی وصولی
4۔ مشترکہ قرض داروں کی باہمی ذمہ داری
5۔ تنسیخ اور استثنا

متن

[1] [2][پنجاب]کاشتکاروں کے قرضہ جات ایکٹ،1958

(XVII بابت1958)

[23اپریل،1958]

صوبہ [3][پنجاب]میں زرعی مقاصد کے لیے تقاوی قرضے دینے اور ان کی وصولی سے متعلقہ قانون مربوط کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ [4][پنجاب] میں زرعی مقاصد کے لیے تقاوی قرضے دینے اور ان کی وصولی سے متعلقہ قانون کو مربوط کیا جائے؛

اس{ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان اور دائرۂ کار** - (1) یہ ایکٹ [5][پنجاب]کاشتکاروں کے قرضہ جات ایکٹ،1958 کہلائے گا۔

[6][(2) اس کا دائرۂ کار، قبائلی علاقہ جات کے سوا، پورا صوبہ [7][پنجاب] ہے۔]

---

[1]مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے، دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، مؤرخہ 26مارچ،1958، صفحات 366تا367۔

یہ ایکٹ 29مارچ،1958 کو مغربی پاکستان اسمبلی سے پاس ہوا؛ 17اپریل، 1958 کو گورنر مغربی پاکستان نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 23اپریل، 1958 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 615تا-616 پر شائع ہوا۔

[2]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر،1974 (پی پی اے۔او 1بابت1974)، الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20نومبر،1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا1425-پی پی پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج نمبر 7 پر (14اگست،1973 سے مؤثر ہوا)۔

[3]ایضاً

[4]ایضاً

[5]ایضاً

[6]بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (کراچی تک توسیع) آرڈیننس،1964 (VII بابت1964) بدل کیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 25مئی،1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1679 تا1688 پر شائع ہوا، دیکھیے نمبر شمار 5 پر ایس۔2 اور شیڈول۔

[7]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر،1974 (پی پی اے۔او 1بابت1974)، الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 20نومبر،1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا1425-پی پی پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج نمبر 7 پر (14اگست،1973 سے مؤثر ہوا)۔

2۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) حکومت درج ذیل سے متعلق قواعد وضع کر سکتی ہے:-

(اے) پریشانی سے بچنے، اراضی، مویشی اور بیج خریدنے اور دیگر زرعی مقاصد کے لیے قابلِ کاشت اراضی کے مالکان اور قابضین کو دیئے جانے والے قرضہ جات؛ اور

(بی) زرعی اراضی کے مالکان اور قابضین کو بیج کی اُدھار فروخت۔

(2) ایسے تمام قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کیے جائیں گے۔

3۔ **قرضوں کی وصولی** - دیئے گئے قرضہ جات، فروخت کردہ بیج کی قیمت اور اِن پر قابلِ وصول منافع {انٹرسٹ}، (اگر کوئی ہو)، اُن اشخاص سے جنھیں قرضے دیئے گئے، بیج فروخت کیے گئے یا اُن کے ضامنوں سے مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابلِ وصول ہوں گے۔

4۔ **مشترکہ قرض داروں کی باہمی ذمہ داری** - جب اس ایکٹ کے تحت کسی دیہی کمیونٹی کے اراکین یا دیگر اشخاص کو ایسی شرائط پر مشترکہ قرض جاری کیا گیا ہو کہ اُن میں سے تمام مشترکہ اور فرداً فرداً تمام رقم ادا کرنے کے پابند ہوں گے اور مختلف قرض داروں کے حصہ جات کی تفصیل اِن کی یا اِن کے مجاز نمائندوں کی جانب سے اور حکم جاری کرنے والے افسر کی جانب سے دستخط شُدہ، نشان زدہ اور مُہر شدہ تفصیل ہو گی جو قرضہ جاری کرنے والے حکم پر ثبت کی جائے گی اور یہ تفصیل اس حصہ کا حتمی ثبوت ہو گی جو ہر قرض دار ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

5۔ **تنسیخ اور استثنا** - (1) مندرجہ ذیل وضع شدہ قوانین اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیے جاتے ہیں:-

(اے) کاشت کاروں کے قرضہ جات ایکٹ، 1884 [8]؛

(بی) کاشت کاروں کے قرضہ جات (پنجاب ترمیم) ایکٹ، 1951 [9]؛

(سی) کاشت کاروں کے قرضہ جات (پنجاب ترمیم) ایکٹ، 1955 [10]؛

(ڈی) کاشت کاروں کے قرضہ جات (سندھ ترمیم) ایکٹ، 1941 [11]؛

(ای) ریاست خیر پور کاشت کاروں کے قرضہ جات ایکٹ، 1952 [12]؛ اور

(ایف) مغربی پاکستان کاشت کاروں کے قرضہ جات آرڈیننس، 1958 [13]۔

---

[8] XII بابت 1884۔

[9] پنجاب X بابت 1951۔

[10] پنجاب V بابت 1955۔

[11] سندھ X بابت 1941۔

[12] خیر پور VIII بابت 1952۔

[13] III بابت 1958۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں مذکور منسوخ شدہ وضع شدہ قوانین میں سے کسی قانون کے تحت وضع کردہ تمام قواعد، تقرریاں اور احکامات، عطاکردہ عہدے اور اختیارات، اُٹھائی گئی ذمہ داریاں، مقرر کردہ اوقات اور جگہیں اور کیے گئے دیگر کام، اس ایکٹ کے تحت بالترتیب وضع کردہ، عطاکردہ، اُٹھائی گئی، مقرر کردہ اور کیے گئے متصور ہوں گے اور دی گئی پیشگیوں اور منافع کے بقایاجات اس ایکٹ کے تحت قابلِ وصول ہوں گے۔